نورافشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | قیمت سالیانہ معہ محصول ے

نمبر ۲۱ جلد ۶ | لودیانہ ۲۳ مئی سنہ ۱۸۷۸ع | قیمت فی پرچہ ۲ پائی

خمسہ

طبعزاد منشی حسن علی صاحب سفیر بر غزل خود

دلِ بیمار کو تھی روز و شب فکرِ دوا کیسی-
مریضِ غم کو تھی پیشِ نظر ہر دم قضا کیسی
طبیبِ خلق نے کی چارہ سازی برملا کیسی-
دوائے خونِ عیسیٰ حق نے کی ہمکو عطا کیسی
تپِ عصیاں کو حاصل ہو گئی دم میں شفا کیسی

مسایل فلسفہ کے آجتک رد و بدل ہوتے-
قیاسِ علمی و عقلی نہ ہرگز برمحل ہوتے
سراسر باطل و عاطل یہہ سب علم و عمل ہوتے
نہ معنے ذاتِ مخفی کے کسی صورت سے حل ہوتے
تیری صورت سے ظاہر ہو گئی شانِ خدا کیسی

بدن زندہ ہو قربانِ مسیحا بندگی یہہ ہے-
سرِ تسلیم خم ہر دم ہو سر افگندگی یہہ ہے
دلا ایں تیری ہم قاصر رہیں شرمندگی یہہ ہے
محبت میں تیری ہم مرمٹیں بس زندگی یہہ ہے
کسے کہتے ہیں ہم موت کیا ہے اور قضا کیسی

تلاشِ کیمیا میں تجھکو ہر دم فکر اور غم ہے-
رسائی ہے کہ سودا میں تو دیوانہ سا ہر دم ہے
فراغِ دولتِ دنیا و دیں سب اسمیں باہم ہے-
درِ عیسیٰ پہ ہو جا خاک یہہ اکسیرِ اعظم ہے-
مُہوس ڈھونڈھتا پھر تا عبث ہے کیمیا کیسی

جدھر دیکھا اودھر ہی شور و شر تھا باغِ عالم میں-
خزاں کا دل کو کھٹکا ہر سحر تھا باغِ عالم میں
ہر ایک گل خار ساں پیشِ نظر تھا باغِ عالم میں-
مرا نخلِ تمنا بے ثمر تھا باغِ عالم میں
سمومِ یاس نے کی روز و شب مجھپر جفا کیسی

ہمیشہ ناخنِ حرماں سے زخمِ دل چھلا اپنا-
بجز عیسیٰ نہ کوئی مرہم و درماں ملا اپنا
اُسی سے غنچۂ خاطر شگفتہ ہو دلا اپنا-
نسیمِ لطف سے اُسکی گلِ مقصد کھلا اپنا
اُسی سے بار ور ہے شاخِ نخلِ مُدعا کیسی

خدا کے فضل سے دنیا میں ذی اقبال ہیں مومن
ہر ایک حالت میں قانع رہتے ہیں خوشحال ہیں مومن
غنی ہیں دولتِ ایماں سے گو کنگال ہیں مومن-
یسوع کے نقدِ جاں دینے سے مالا مال ہیں مومن
زرِ ایماں سے پُر ہے گنجینۂ قلبِ صفا کیسی

تصدق کرتے ہیں مومن سب اپنی جان منجی پر
مسیحی پیر و برنا رکھتے ہیں ایمان منجی پر
یقینِ مغفرت کا دل سے رکھہ ہر آن منجی پر
سفیر اب تو بھی ہو سو جان سے قربان منجی پر
کہ جسنے تیری خاطر کی ہے اپنی جاں فدا کیسی

نورافشاں

دربارِ سررشتۂ تعلیم جالندھر

جب جنرل ایک صاحب مرحوم کمشنر اور نیز میجر سانڈرس صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر کا دورہ اس ضلع سے علیحدہ ہوا تب سے یہہ ینشن

عام دربار اور سرکاری جلسوں کے لحاظ سے ایک نشست اور اُداس حالت میں سمجھا جاتا تھا اگرچہ دوسہرے کی منڈی پر کبھی کبھی تھوڑی بہت رونق ہو رہتی ہے مگر وہ لطف اور خاص فایدے کہاں جو سرکاری درباروں میں شریک ہونے اور مہربان حکام کی زبانوں سے ملکی بہتری اور مفید عام ہدایتوں کے سننے سے میسر آتے ہیں اب شکر کا مقام ہے کہ میجر جیمسل ہیڈن صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر کے عہد میں از سر نو وہ جلسے اور دربار تازہ ہوئے اور اس ضلع کی رعایا کو نہ صرف حکام کے حضور میں علے قدر مراتب بیٹھنے اور اپنی بہتری اور بہبودی کی تجاویز سمجھنے اور گورنمنٹ کی قدردانیوں کا شکریہ ادا کرنیکا موقع ملا بلکہ حسن خدمات اور خود اپنی ترقیات کے صلہ میں حکام سے خلعت اور انعام اور خوشنودی مزاج کی سندات حاصل کرنیکا عمدہ شرف حاصل ہوا چنانچہ ۱۱ ماہ حال کو وقت ۴ بجے شام کے ٹون ہال میں ایجوکیشنل دربار منعقد ہوا جسمیں میجر گارڈن ینگ صاحب بہادر ڈویزنل کمشنر مسٹر بارکلی صاحب بہادر آڈیشنل میجر جیمسل ہیڈن صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر مسٹر برٹن صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ـ مسٹر بلوڈن صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر پولیس ـ میجر ہالرایڈ صاحب بہادر ڈایرکٹر پنجاب معہ مسٹر الیگزنڈر صاحب انسپکٹر مدارس حلقہ لاہور و جناب سردار بکرماسنگھ صاحب بہادر اہلووالیہ رونق بخش تھے ـ ضلع اور صدر کے روسا نمبردار ذیلدار ممبران میونسپل کمیٹی وغیرہ بلوائے گئے نشست کا قرینہ ویسا ہی بنایا گیا جیسا گذشتہ دربار قیصری میں تھا اور وجہ شاید یہہ ہوگی کہ وہ تجربہ کار افسر جو پہلے اُس انتظام پر مقرر تھا اِسموقعہ پر موجود نہ تھا ـ کل ضلع کے طالب علم جنہوں نے پرائمری اور مڈل کے امتحانات پاس کرلئے تھے معہ طلباء جماعت پنجم بہمراہی اپنے اپنے مدرسوں کے پہلے سے ٹون ہال میں آچکے تھے یہہ طلباء تعداد میں ساٹھ کے قریب تھے جنمیں سے مڈل پاس شدہ [illegible] نفر تھے بعد سننے معمولی رپورٹونکے صاحب کمشنر بہادر نے سرو قد استادہ ہوکر نہایت فصیح اور عام فہم الفاظ سے ایک مختصر مگر پرمضمون تقریر سنائی جسکا خلاصہ مژدہ کے طور پر اول یہہ تھا کہ یہہ ضلع مڈل امتحان میں کل پنجاب سے اول درجہ رہا اور مسمی شیدیال طالب علم بنگہ کل ضلع میں سے اول ـ بہ نسبت سابق لوگوں کا شوق تعلیم کے باب میں زیادہ ظاہر کیا گیا چنانچہ بعضے روساء اور افسران سرکاری کے نام بھی معہ تعریف کے ساتھ لئے گئے جنہوں نے تائید تعلیم بڑی کوششیں دکھلائی ہیں منجملہ اُنکے معزز اور لایق تحصیلدار منشی نرائن داس صاحب تھے جن کے حسن خدمات اکثر حکام کی زبان زد ہیں جناب سردار بکرماسنگھ صاحب بہادر کا نامی تذکرہ اسی خاص وجہ سے کیا گیا تھا کیونکہ وے ماسوا امداد مدارس زنانہ و مردانہ کے لایبریری ٹون ہال کی رونق افزائی میں توجہ کثیر ظاہر فرما رہے ہیں غرض اِس ضلع میں فی زمانا تعلیم کا شوق اور چرچہ صاحب ممدوح الشان نے ثابت تو کیا مگر یہہ بھی ظاہر کر دیا کہ یہہ چرچا ابتک تحصیل علم کی نیت سے نہیں بلکہ تحصیل معاش کے لئے ہے اور جب تک لوگوں کی یہی نیت رہیگی تب تک ترقی کا ہونا محال ہے پھر جناب ڈایرکٹر صاحب بہادر نے حاضرین سے مخاطب ہوکر سپیچ دی جسکا خلاصہ یہہ تھا کہ امسال اِس ضلع میں مدارس ادنی کے طلباؤں میں سے ۳/۴ کامیاب ہوئے اور مدارس وسطی میں سے مڈل امتحان میں [illegible] نفر ـ وسطی مدارس میں سے نور محل کا مدرسہ سب سے اول درجہ بنگہ کا دوم درجہ اور موضع پھرالہ کا سب سے آخیر اور خراب درجہ پر رہا اور ابتدائی مدارس میں سے سب سے اول علاول پور کا مدرسہ ـ پھر مدارس زنانہ کے بارہ میں یہہ کہا کہ جالندھر میں زنانہ تعلیم کو بہت رونق ہوئی تعداد مدارس اِسقدر بڑھگیا کہ چرچا اسکا ولایت تک بھی پہونچا مگر تحقیقات پر معلوم ہوا کہ ان مدرسوں میں سوائے نام کے ہوتا کچھہ بھی نہیں ـ پھر بھی عموماً تعلیم کے لحاظ سے یہہ ضلع بہرحال ترقی پر ہے ـ یہہ بھی فرمایا کہ اکثر ابتدائی مدارس کی جگہہ لوگ مدارس وسطی کی درخواست کرتے ہیں مگر بوجہ عدم گنجایش گورنمنٹ اس درخواست پر لحاظ نہیں فرما سکتی جنکو شوق ہے انکو چاہئے کہ اپنی گرہ سے اپنا شوق پورا کرلیں ورنہ انکو اپنے بچہ وسطی تعلیم کے لئے غیر جگاؤں میں ضرور بھیجنے ہی پڑینگے ـ پھر خاص معلموں کی جانب مخاطب ہوکر تاکید یاد دلایا کہ تعلیم اخلاق کو بہرحال سب تعلیموں پر مقدم سمجھنا چاہئے کیونکہ خاص اِس ملک کے نوجوانوں کے لئے تہذیب اخلاق کی بڑی ضرورت معلوم ہوتی ہے ـ بعد ازاں تقسیم انعام شروع ہوا جو قریباً دو ہزار روپیہ کی مالیت کا تھا اشیاء انعام از قسم شال دوشالہ چوغہ لنگی دوپٹہ کتاب ام



بعض کے لئے نقد روپیہ معہ سندات خوشنودی مزاج تھیں پہلے مدرسہ وار طالب علموں سے تقسیم شروع ہوئی شبدیال طالب علم نے جو حلقہ میں سے نمبر اول رہا ایک تمغہ نقرئی- عہ روپیہ نقد- ایک چوغہ اور کچھ کتابیں انعام پائیں باقی طلباؤنکو ڈوپٹہ لنگی وغیرہ ملا- بعدش مشن سکول جالندھر کے آٹھ طالب علم مڈل پاس شدہ میز کے پاس حاضر آئے اُنکو بذریعہ روبکار صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے شمولیت جلسہ کا اعزاز بخشا تھا مگر یہہ جتلا دیا گیا تھا کہ بسبب عدم گنجایش سرکار کیطرف سے انعام نہیں ملیگا صرف شیرینی خوری پر اکتفا کرنا چاہئے اُنکو وہ کتابیں جو مشن کیجانب سے بطور انعام میز پر رکھی گئی تھیں صاحب کمشنر بہادر نے بدست خاص ہر ایک کو نمبروار عطا فرمائیں پھر سرکاری سکولوں کے مدرسوں کو شال پگڑی اور نقد روپیہ انعام ملنا شروع ہوا جن میں سب سے پہلا انعام مسمی شاہنواز اول مدرس نورمحل نے پایا پھر ذیلدار اور رؤسا کو جنمیں سے پانچ نفر مرقومہ ذیل کو اول درجہ کا انعام یعنے فی نفر خلعت صہ روپیہ معہ سند خوشنودی مزاج بحروف طلاء عطا ہوا سردار جیت سنگھ علاول پور- ہیرا مل جگت پور- چوہدری فتح خان بھگوڑان لالہ حکم چند نورمحل و چوہدری کمال الدین سرگوندی- سنا گیا ہے ان میں سے بعض بعض نے بغرض فایدہ عام یا شاید بغرض حصول نام قریب سہ سہ روپیہ پہلے اپنی گرہ سے خرچ کر دیا تھا باقیوں کو فی نفر عہ روپیہ کا خلعت معہ سند اور بعضے کو محض سندیں عطا ہوئیں- جلسہ برخاست ہوا اور طالب علموں کو شیرینی تقسیم ہونے لگی عین اُس موقعہ پر جبکہ اکثر طلبا ڈپٹی کمشنر صاحب کی کوٹھی پر بڈمنٹن کی کھیل کھیلنے کے لئے بلائے گئے تھے یہہ تو معلوم نہیں کہ بیچارے دیہاتی طالب علموں نے پردار گیندوں کے اوڑنے اور اوڑانیوالے بیٹ کو کیا تصور کیا ہوگا مگر یہہ ظن ہے کہ اُن کے حصہ کی شیرینی خواہ وہ دو ایک لڈو اور ایک آدہ جلیبی سے زیادہ بھی اکثر بابو لوگوں میں خیرنی ہو گئی ہو گی کل شیرینی مالیت میں صہ روپیہ کی تھی- عہ بجے شام کے آتش بازی شروع ہوئی عام قسم کی اور مار روپیہ مالیت کی تھی مگر تیزی ہوا اور نیز چاندنی اُسکا لطف صاف اوڑا لے گئیں +

ایسے جلسوں اور ایسے انعاموں سے جو گورنمنٹ کی خاص مہربانیوں پر دال ہیں بیشک اُمید قوی ہے کہ اِس ضلع میں ترقی تعلیم کا چرچا زیادہ پھیلے اور سب کے دلوں میں عام فائدہ پانے اور پہونچانیکی حرارت بڑھے مگر مشن سکول کے لڑکوں کا جنہوں نے سرکاری طلبا کے ساتھ مڈل امتحان میں برابر کامیابی حاصل کی ایسے بڑے دربار اور عام انعام گاہ سے خالی ہاتھ بھیجنا اور صرف تھوڑی تھوڑی مٹھائی دیکر ظاہرا خوش کر دینا صریح اُنکی دل شکنی کا باعث معلوم ہوتا ہے گورنمنٹ کو عام ترقی تعلیم منظور ہے اور سب رعایا کی بہتری بلا کم وکاست اُسکی خواہش بخصوص ایسے موقوں پر ایک کو داہنی آنکھ اور دوسرے کو بائیں آنکھ سے دیکھنا معلوم نہیں کیا وجہ رکھتا ہے حالانکہ امتحان مطلوبہ کے مضامین سرکاری اور مشن کے مدارس میں یکساں ہیں اور ممتحن بھی دونوں کے ایک اور گورنمنٹ کے انتخاب کرکے ہوئے- اور پھر گورنمنٹ پہلے درجہ کی صلح کل ہے ہندو مسلمان اور عیسائیوں کو اپنے نزدیک فائدہ پہونچانے میں مساوی مستحق قرار دیتی ہے پھر ایسے موقعوں پر ایک فریق کا دل بڑھانا اور دوسرے کا گھٹانا بجائے صلح کل ہونیکے کچھ کچھ تعصب کی راہ دکھلائیگا- نورافشاں کے ناظرین نے وہ مضمون جسکا عنوان مشن سکولوں میں اعلےٰ جماعتوں کے طالب علم کیوں کم ہوتے ہیں،، پڑھا ہوگا سو اُس کے لئے اب اور زیادہ دلیل کیا طلب کرینگے- غور کی بات ہے کہ اگر سات سرکاری طلبا کے ساتھ سات آٹھ نفر مشن کے طلباؤنکو بھی حوصلہ بڑھانے کے واسطے گورنمنٹ سے کچھ عطا ہو جاتا تو انعام میں کونسی کمی ہو جاتی اور اگر آیندہ کے لئے مہربان حکام آپ ایسے امور کا لحاظ رکھیں گے تو کونسا ہرج واقعہ ہو جائیگا ہماری دانست میں بجائے ہرج کے عام شکوری کا باعث ہو گا جیسا مرحوم میجر لیک صاحب بہادر کے عہد میں اس ضلع جالندھر میں ہوتا رہا- فقط

ایمان کا لنگر ہے مسیح
سلامتی میری ہے صریح
جو چلا کریں بھی طوفان
اور دشمن ہوں تمام جہان
تو میں کب جنبش کرونگا
جو آسرا اُسپر دھروں گا

بقیہ توریت و انجیل کی پیشینگوئیوں کی پوری موافقت اور دنیا کی شروع سے مسیح کی قربانی نجات کا اکیلا وسیلہ ہے

مگر فرعون نے اپنا دل سخت کر کے خدا کی بات نہ مانی اسلئے خدا نے موسیٰ کے ہاتھوں اُسپر اور اُسکے سرداروں پر بہت سی سخت بلائیں نازل کیں۔ اسپر بھی وہ بادشاہ اپنا دل سخت کر کے بنی اسرائیل کے چھوڑ دینے پر راضی نہ ہوا۔ آخر کو خدا نے مصریوں کے سارے پلوٹھوں کو ہلاک کرنے سے اُس مغرور بادشاہ کو عاجز کرنیکا ارادہ کیا۔ اس سبب ملک الموت کو حکم ہوا کہ بنی اسرائیل کے مکانوں کو چھوڑ کر ایک رات اُس زمین پر سے گذر کرکے مصریوں کے سارے پلوٹھوں کو ہلاک کرے۔ لیکن دیکھنا چاہئے کہ خدا نے بنی اسرائیل پر رحیم ہو کر یہہ ارادہ کیا کہ اُن لوگوں پر اپنا رحم اور نجات کسطرح عاید ہوتی ہے میں صاف صاف ظاہر کرونگا کیونکہ حق ہے کہ خدا کے نزدیک اُس کفارہ کے سوا جو مسیح کی قربانی سے ہے دوسرا کوئی وسیلہ نہیں ہے جس سے آدم کی گنہگار اولاد اُسکے کرم اور رحم کو پہنچ سکیں۔ چنانچہ اس بابت کتاب خروج کے باب ۱۲ کی آیت ۲۱ میں اسطور لکھا ہے کہ ”تب موسیٰ نے اسرائیل کے سارے بزرگوں کو بُلایا اور انہیں کہا کہ اپنے اپنے گھر پیچھے ایک ایک برہ نکال کے لاؤ اور یہہ نجات کا برہ ذبح کرو۔ اور تم زوفے کی ایک مُٹھی لو اور اُسے اُس لہو میں جو باسن میں ہے غوطہ دیکے اوپر کی چوکھٹ اور دونوں بازو دروازے کے اُس سے چھاپو اور تم میں سے کوئی صبح تک اپنے دروازے سے باہر نہ جاوے۔ اِسلئے کہ خدا گذر کریگا تاکہ مصریوں کو مارے اور جب وہ اوپر کی چوکھٹ پر اور دونو بازوؤں پر لہو کو دیکھیگا تو خداوند دروازے سے گذر جائیگا اور ہلاک کرنیوالے کو نہ چھوڑیگا کہ تمہارے گھروں میں آکر تمہیں مارے اور تم اپنی اور اپنے بیٹوں کی رسم کے لئے اس کلام کی ہمیشہ محافظت کیجیو۔ اور یوں ہوگا کہ جب تم اُس زمین میں جو خداوند تمہیں اپنے وعدہ کے موافق دیگا داخل ہوگے تو تم اس عبادت کی محافظت کیجیو۔ اور یوں ہوگا کہ جب تمہاری اولاد تم سے کہیں کہ تم اس عبادت سے کیا مقصد رکھتے ہو تو تم کہوگے کہ یہہ خداوند کے چھٹکارے کی قربانی ہے جو مصر میں بنی اسرائیل کے گھروں پر سے گذرا جسوقت اُسنے مصریوں کو مارا اور ہمارے گھروں کو بچایا۔ تب لوگوں نے سر جھکائے اور سجدے کئے اور بنی اسرائیل چلے گئے اور جیسا کہ خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو فرمایا تھا اُنہوں نے ویساہی کیا“۔ اس معاملہ سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا نے شروع میں جو سلوک بنی اسرائیل کے ساتھ کئے انہیں اس بات کو اُن کی عقل اور فہم میں بڑی ہوشیاری سے ثابت اور مستحکم کیا کہ خدا کی رحمت اور شفقت کفارہ اور خون بہانیکے ذریعہ ہے اور دیکھو انجیل کی گواہی سے بخوبی مشہور ہوا کہ وہ برہ جسکی قربانی کے لئے بنی اسرائیل کو حکم ہوا تھا وہ صرف نمونہ خدا کے برہ یعنے یسوع مسیح کا تھا جو دنیا کے گناہ کے لئے کفارہ ہونیوالا تھا۔

موسیٰ خدا کی قدرت سے بنی اسرائیل کو فرعون کے ظلم سے چھوڑا کر پیچھے اُس قوم کا شارع ہوا۔ چنانچہ اُسکو حکم ملا کہ عبادتخانہ کو تیار کرکے خدا کی مقبول عبادت اور گناہوں کی معافی کے لئے شرعی آئین کو بنی اسرائیل میں جاری کرے۔ وے آئین کُتب مقدسہ میں موجود ہیں اور ہر کوئی اُنکو پڑھکر اچھی طرح سمجھ لیگا کہ خون آلودہ قربانیوں کے سوا اللہ تعالیٰ کے نزدیک کوئی مقبول عبادت نہ تھی بلکہ خون بہانے کے سوا گناہوں کی معافی کی بالکل اُمید نہ تھی۔ اِن مقدموں پر اتنی بہت آیتیں موجود ہیں کہ اِس مضمون میں اُن سب کے حوالہ دینے کی بھی گنجایش نہیں۔ مثلاً صبح اور شام میعب برہ کی قربانی کے سوا بنی اسرائیل کی جماعت کو مقبولیت میسّر نہ تھی۔ کوئی امام خون آلودہ قربانی کے بغیر عبادتخانہ کی خدمت پر مقرر نہو سکتا بلکہ امام مقرر ہونیکے بعد بھی اپنے گناہوں کے لئے خون آلودہ قربانی چڑھانیکے بغیر اُسکو مقدور نہ تھا کہ امامت کے کاموں میں مشغول ہوسکے۔ قربانگاہ خود جبتک کہ وہ خون آلودہ قربانی سے پاک کیجاتی مقبول نہوتی۔ خون آلودہ قربانی کے بغیر بنی اسرائیل کی جماعت خدا کے حضور عبادت کے لئے حاضر نہو سکتی۔ ہر شخص اپنے ذاتی گناہوں کے لئے بلکہ اُن شرعی احکام کے توڑنے کے لئے جو بنی اسرائیل میں جاری تھے مقرر خون آلودہ قربانی کے بغیر خدا کے قہر کے خطرے میں رہتے۔ جو گناہ ناواقفیت سے وقوع میں آتے وے بھی خون آلودہ قربانیوں کے سوا معاف نہ ہوتے۔

باقی آیندہ

مراسلات

محمد صاحب یا خداوند مسیح

استثنا کے ۱۸ باب کی ۱۵ خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی قایم کریگا تم اُسکی طرف کان دھریو پھر استثنا کے ۱۸ باب کی ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰) اور خداوند نے مجھے کہا کہ میں اُن کے لئے اُن کے بھائیوں میں سے تجھسا ایک نبی قایم کرونگا اور اپنا کلام اُسکے منہہ میں ڈالونگا اور جو کچھہ میں اُسے فرماؤنگا وہ اُنسے کہیگا اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی میری باتوں کو جنہیں وہ میرا نام لیکر کہیگا نہ سنیگا تو میں اُس سے مطالبہ کرونگا لیکن وہ نبی جو ایسی گستاخی کرے کہ کوئی بات جو میں اُس سے نہیں کہی میرے نام سے کہے یا جو اور معبودوں کے نام سے کہے تو وہ نبی قتل کیا جاوے +

یہہ ایک مشہور نبوت توریت میں سے ہی جسکو بعض محمدی پڑھنے والے مقدس کلام کے اپنے نبی یعنے محمد صاحب کے حقمیں گمان کرتے ہیں اُنکا خیال یہہ ہی کہ حضرت موسیٰ اِس مقام میں بنی اسرائیل کو فرماتے ہیں کہ خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے تیرے ہی بھائیوں میں سے یعنے بنی اسمٰعیل سے میری مانند ایک نبی قایم کریگا تم اُسکی طرف کان دھریو اور اُنکی تقریر یہہ ہی کہ پہلا الفاظ تیرے بھائیوں میں سے جو کہ اِس آیت میں ہی چار شخص کی نسبت منسوب ہو سکتا ہی اول بنی اسمٰعیل کی نسبت کیونکہ حقیقت میں بنی اسمٰعیل بنی اسرائیل کے برادر تھے اور توراۃ کے دو مقام میں بنی اسمٰعیل کو بنی اسرائیل کا برادر کہا گیا پیدایش کے ۱۶ باب کی ۱۲ اور پچیس ۲۵ کی ۱۸ آیت +

دوسرا بنی اسرائیل کی نسبت +

تیسرا بنی عیساؤ کی نسبت +

چوتھا بنی قطورہ +

دوم یہہ الفاظ بنی عیساؤ اور بنی قطورہ کی نسبت استعمال نہیں ہو سکتا کیونکہ بنی عیساؤ اور بنی قطورہ برکیہ کے مالک نہیں ہوئے رہے بنی اسمٰعیل اور بنی اسرائیل اِن دونوں میں سے الفاظ مذکور اِس مقام میں بنی اسرائیل کے حقمیں وارد نہیں ہو سکتا کیونکہ یہاں حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کو اکٹھا کرکے اور اُنکی طرف مخاطب ہوکر اُن کو فرماتے ہیں کہ اے بنی اسرائیلو خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان تیرے ہی بھائیوں میں سے مری مانند ایک نبی قایم کریگا یہانسے صاف معلوم ہوا کہ تیرے بھائی سے غیر اسرائیلی جو کہ وہاں موجود نہ تھے مراد ہی بنی اسرائیل سے مراد نہیں ہو سکتا کیونکہ یہہ خود وہاں موجود تھے اور غیر اسرائیلی اور کوئی نہیں ہو سکتا سوائے بنی اسمٰعیل کے اسواسطے ہم پورے یقین کے ساتھہ مانتے ہیں کہ حضرت موسیٰ اِس موضع میں ہمارے نبی محمد صاحب کی بشارت دے رہے ہیں جو کہ بنی اسمٰعیل سے پیدا ہوئے اور جنکے منہہ میں بذریعہ وحی اپنا کلام ڈالا اور جنکے جو کچھہ خدا نے آپ سے فرمایا وہ بنی اسرائیل سے کہا یہہ تقریر میری سمجھہ میں محض غلط ہی میں منظور کرتا ہوں کہ الفاظ تیرے بھائیوں میں سے چار گروہ کے حق میں یعنے بنی اسمٰعیل بنی اسرائیل بنی عیساؤ بنی قطورہ وارد ہو سکتا ہی اور میں یہہ بھی منظور کرتا ہوں کہ یہہ بیان بنی عیساؤ اور بنی قطورہ کی نسبت نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ روحانی برکت اور نبوت کے وارث نہیں ہوئے لیکن یہہ بات سچ نہیں ہی کہ اسواسطے کہ حضرت موسیٰ کل بنی اسرائیل کو اکٹھا کرکے اُنکی طرف مخاطب ہوکر اُنکو کہہ رہے ہیں کہ تیرے بھائیوں سے خداوند خدا ایک نبی قایم کریگا الفاظ تیرے بھائیوں میں سے بنی اسرائیل کے حقمیں وارد نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ وہاں حاضر شدہ تھے ضرور ہی کہ یہہ کسی غیر اسرائیلیوں کے حقمیں سمجھا جاوے جو حاضرین میں داخل نہوں بخلاف اِسکے اگر ہم استثنا کی عبارت غور سے پڑھیں تو ہمکو بخوبی معلوم ہوگا کہ الفاظ تیرے بھائیوں میں سے یا اپنے بھائیوں میں سے اِس کتاب میں ہمیشہ بنی اسرائیل کے حق میں وارد ہوا ہی اِسی موقع میں اِسی کتاب میں سارے بنی اسرائیل کو اکٹھا کرکے اُنکی طرف مخاطب ہوکر حضرت موسیٰ یوں فرماتا ہی استثنا کے ۱۵ باب کی ۷ آیت اگر تمہارے بیچ تمہارے بھائیوں میں سے تیری سرحد میں تیری اُس سرزمین پر جسے خداوند تیرا خدا دیتا ہی کوئی مفلس ہووے تو اُس سے سخت دلی مت کیجیو اور اپنے مفلس بھائی کیطرف سے اپنا ہاتھہ مت کھینچیو یہاں سے صاف

معلوم ہوا کہ تمہارے بھائیوں میں سے بنی اسرائیل مراد ہیں نہ غیر اسرائیلی استثنا کے ۱۷ باب کی ۱۴ و ۱۵ جب تو اُس زمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی داخل ہوا اور اُسپر قابض ہو تو تو اُسکو اپنا بادشاہ کیجیو جسے خداوند تیرا خدا پسند فرماوے تو اپنے بھائیوں میں سے ایک کو اپنا بادشاہ کیجیو اور کسی اجنبی کو جو تیرا بھائی نہیں اپنا بادشاہ نہ کر سکیگا ہمارے محمدی بھائی کی تقریر کے بموجب لازم آیا کہ الفاظ اپنے بھائیوں میں سے اِس مقام میں غیر اسرائیلیوں سے مراد ہو اور حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کو فرما رہا ہی کہ جب تو کنعان کے ملک پر قابض ہو تو اپنے میں سے نہیں بلکہ بنی اسمٰعیل میں سے کسیکو بولا کر اپنے اوپر بادشاہ بنائیو استثنا کے ۲۴ باب کی ۱۴ تو اپنے غریب اور محتاج چاکر پر ظلم نہ کرنا خواہ وہ تیرے بھائیوں میں سے ہو خواہ مسافر ہو جو تیری زمین پر تیرے بھائیوں کے اندر رہتا ہو یہاں سے صاف ظاہر ہی کہ تیرے بھائیوں میں سے غیر اسرائیلی مراد نہیں بلکہ بنی اسرائیل مراد ہیں علے ہذا القیاس اتنی نظیر کافی سمجھتا ہوں بے تعصب پڑھنے والونکو اس سے واضح ہوگا کہ حضرت موسیٰ اِس آیت میں غیر اسرائیلی نبی پر اشارہ نہیں کرتا بلکہ اُس کسی پر جو بنی اسرائیل میں سے ہو استثنا کے محاورہ کے بموجب یہی نتیجہ نکل سکتا ہی اور دوسرا نتیجہ نہیں + باقی آئندہ

اخبارات مُلکی وولایتی

لکھنو کے ضلع میں چھوٹی چیچک لڑکوں کو شدت سے نکلتی ہی +

گورنمنٹ انڈیا نے سر لی ایلیس کو حکم بھیجا ہی کہ وہ اُسکو دریافت کریں کہ بیگ قلی بیگ امیر یارقند کے بیٹے اپنا ملک کیوں چھوڑتے ہیں +

ہندوستان کے کمانڈران چیف نے شملہ سے پیالش اسٹاولی کو مالٹا جانے والی فوج کے لئے یہہ مبارکباد بھیجی ہی ہم میں مبارکباد دیتا ہوں کہ تمہاری لڑائی پر جانیوالی فوج نہایت خوبی سے روانہ ہوئی اور تمہارا انتظام سبھوں کو پسند ہوا اور میں تمکو ہدایت کرتا ہوں کہ جنہوں نے تمہاری مدد کی ہی اُنکو بھی میری طرف سے مبارکباد دینا +

خدیو مصر خدیو مصر سلطان روم کی ملاقات کو تشریف لیجائینگے +

شہنشاہ روس کے ۴۳ خطاب ہیں اُنمیں ایک شاہزادہ بلگیریا بھی ہی +

مہاراجہ ہولکر نے اپنی فوج کے بالکل اختیارات گورنمنٹ آف انڈیا کو دیدے +

فصل اضلاع پنجاب میں جو زراعت کٹ کر میدان میں پڑی تھی اُسے زیادہ بارش نے نقصان کردیا جس قدر غلہ کا بھروسا تھا اُس قدر نہ ہوا مگر حالت بہت خوب ہی۔

اضلاع جنوبی اور شمالی میں موسم بہت خراب ہو خاص کرکے اودہ اور کمایوں میں اور نرخ غلہ ایک حالت پر ہی +

اخبارات تار برقی

قسطنطنیہ ۱۴ مئی۔ روسی فوج جو سن سٹیفنز میں مقیم ہی وہ بہت بڑہائی جاتی ہی یعنے اُس میں اور بہت سے سپاہی داخل کئے ہیں سلطان روم اور افسران فوج روس میں قلعوں کے خالی کرنیکے باب میں اتفاق نہیں ہوتا ہی +

لنڈن ۱۴ مئی۔ آج شام کو سر نارتھ کوٹ نے ہوس آف کامنس میں بیان کیا کہ لارڈ ہارٹنگٹن کی رائے ۲۰ مئی کو پیش ہوگی اور اُس پر بحث کیجاویگی +

قسطنطنیہ ۱۴ مئی۔ سرکشوں کا ارادہ ہی کہ فلی پاپلس کی ریل کو اپنے قبضہ و تصرف میں کریں اب اُنکا قیام بزار چک میں ہی +

لنڈن ۱۵ مئی۔ کل شام کو شہر بلاک برن میں پارچہ بافی کے ملازموں نے کارخانہ داروں کے ساتھ بڑا جھگڑا برپا کیا۔ کارخانوں کی سوسائٹی کے پریزیڈنٹ کے گھر کو ملازمان مذکورین نے آگ لگادی اور کارخانوں کی کھڑکیوں کو توڑ ڈالا اور یہہ جھگڑا یہاں تک ہوا کہ فوج کے سپاہیوں کو مداخلت کرنی پڑی جنوبی امریکہ سے خبر آئی ہی کہ ونزویلا میں ایک سخت بھونچال آیا جسکے صدمہ سے چھ سو آدمی ہلاک ہوگئے +

وینا ۱۵ مئی۔ کل پارلیمنٹ ہنگری میں ٹرکی

کی اُس حالت پر جو کہ جنگ حال سے واقع ہوئی ہی بحث ہوئی - اور کونسل پریزیڈنٹ نے بیان کیا کہ جو کچھ ہمنے کیا ہی سب ہنگری کے فواید کیواسطے کیا ہی اور ہمنے اُس افواج کو جو شمال اور جنوب اور مشرق کی سرحد پر ہی ترقی دی +

لنڈن ۱۷ مئی - روسی گماشتے کوشش کر رہے ہیں کہ امریکہ میں جہاز برائے جنگ قیمتاً دستیاب ہو جاویں - اور وہ دخانی جہاز جو مین میں معہ ۶۰۰ سپاہی اور ۶۰ افسروںکے پہونچا تھا اب تک وہیں مقیم ہی - تا حال کچھ معلوم نہیں ہوا کہ کونٹ شولاف سینٹ پیٹرزبرگ میں پہونچے یا نہیں - پارچہ بافوں کا جو جھگڑا شہر بلاک برن میں ہوا تھا اب تک فرو نہیں ہوا اور بہت سے سپاہی انتظام کیواسطے وہاں روانہ کئے گئے ہیں لیکن ہنوز اُن میں اور سپاہیوں میں لڑائی نہیں ہوئی +

لنڈن ۱۷ مئی - ملازمان پارچہ بافوں اور کارخانہ داروں کے درمیان تجویز ہوئی اور اتفاق کے لئے یہہ شرط پیش ہوئی یعنے ملازمانکو لازم ہی کہ تین ماہ تک کام کریں اور تنخواہ کا دسواں حصہ وضع کرا دیں - اور اگر ملکی تجارت میں تین ماہ کے بعد ترقی کی صورت ہو تو پوری تنخواہ ملیگی +

سکندریہ ۱۶ مئی - ایک دخانی جہاز جو دوسرے جہاز کو مالٹا کی طرف لے جاتا تھا یہاں سے گذرا +

بمبئی ۱۷ مئی - اخبار ٹائمس آف انڈیا میں ایک تار برقی شایع ہوئی ہی جس سے معلوم ہوتا ہی کہ گورنمنٹ ہند انگریزی اخبارات کی اُن تحریرات کو جنمیں لکھا ہی کہ روسی مصر پر چڑھائی کر کے اُسپر قبضہ کرلینگے اور ہرات کی طرف سے ہو کر ہندوستان پر حملہ کرینگے تسلیم نہیں کرتی - ایک تجویز جو ہوم گورنمنٹ میں پیش ہوئی تھی کہ تارپیڈو برائے حفاظت بندر بمبئی وغیرہ تیار کئے جاویں منظور ہوئی خیال کیا جاتا ہی کہ حکام ہند اُس ایکٹ کے موافق جس سے اخبارات کی آزادی محدود ہوئی ہی ہندستانی اخبارات پر سختی روا نہ رکھینگے - ہوس آف کامنس کے تمام ممبران اس بات پر متفق ہوگئے کہ ایک دن اور ایک وقت خاص اِسلئے مقرر کیا جاوے کہ جسمیں سوائے آزادی اخبارات کے اور کوئی بحث نکیجاوے +

لنڈن ۱۷ مئی - اخبار گلوب بیان کرتا ہی کہ ممالک متوسط کو بمبئی احاطہ سے اور علاقہ سندھ کو پنجاب احاطہ سے جلد ملحق کیا جاوے - خبر ہی کہ روسی فوج مقام کبیک کوئی تک جو قسطنطنیہ سے بہ نسبت سابق کے اب اُن سے بہت قریب بڑھ گئی ہی +

اور یہہ بھی معلوم ہوا کہ روسی گماشتوں نے صوبہ کالیفورنیا میں بندر سن فرانسسکو پر اپنی گورنمنٹ کے واسطے ایسے جہاز خریدے ہیں جو رفتار میں بہت تیز ہیں +

سینٹ پیٹرزبرگ ۱۷ مئی - یہاں یقین کیا جاتا ہی کہ کونٹ شولاف نے زار روس کو اس امر پر مجبور کیا ہی کہ جو شرایط یورپ کے حقمیں انگلنڈ چاہتی ہی منظور کرے اور اسمیں روس کو فائدہ پہونچیگا - اور یہہ بھی اُمید کیجاتی ہی کہ اگرچہ ٹرکی کی بابت بہت کچھ مشکلات ہیں مگر پھر بھی یورپ میں کانگرس مقرر ہوگی +

لنڈن ۱۸ مئی - غالباً معلوم ہوتا ہی کہ ملازمان پارچہ بافی اور کارخانہ داروں میں اتفاق ہوجاویگا معلوم ہوتا ہی کہ روسی اخبارات بہ نسبت سابق کے انگلنڈ کی بابت زیادہ ضد نہیں رکھتے ہیں +

لنڈن ۱۸ مئی - اگرچہ وہ خبر جو سینٹ پیٹرزبرگ سے لنڈن میں پہونچی ہی اتفاق کی بابت ہی مگر تو بھی روسی اپنی فوج قسطنطنیہ اور آبنائے باسفورس کے قریب جمع کرتے جاتے ہیں - اور مقام گمولیدا کے قریب جو گلی پولی کے نزدیک واقع ہی روسی فوج جارہی ہی - اخبار ڈیلی نیوز سے معلوم ہوتا ہی کہ جنرل ٹاڈلبن نے سلطان روم کے پاس یہہ آخری پیغام بھیجا ہی کہ اگر تمہاری فوج مقام شوملہ اور باطوم و ارنا سے نہ نکل جاوے تو ہم ضرور مقام بیب دیر میں داخل ہو جاوینگے - شہر برشن اور گریٹ ہارووڈ میں ملازمان پارچہ بافی اور کارخانہ والوں کے درمیان بڑا ہنگامہ برپا ہوا سپاہیوں نے اُنکو ہٹا دیا +

قسطنطنیہ ۱۶ مئی - روسی فوج کے افسروں کا اگرچہ صدر مقام تا حال سن سٹیفنو میں ہی مگر روسی فوج جو سن سٹیفنو میں مقیم ہی سوائے چند پلٹنوں کے شمال کی طرف روانہ ہوگئی ہی +

سکندریہ ۱۸ مئی - ایک دخانی جہاز ایک اور جہاز کو لئے ہوئے آج یہاں سے گذرا اور مالٹا کی طرف روانہ ہوا +

بندر سعید ۱۹ مئی۔ دو دخانی جہاز دو جہازوں کو لیجاتے ہوئے جو مالٹا کیطرف جاتے ہیں آج یہاں سے گذرے +

سینٹ پیٹرز برگ ۱۹ مئی۔ کونٹ شوولاف سینٹ پیٹرز برگ سے لنڈن کی طرف روانہ ہوئے اور برلن دار السلطنت جرمن میں کچھ عرصہ تک قیام کرینگے۔ بعضے روسی اخبارات بیان کرتے ہیں کہ جو ہماری فوج قسطنطنیہ کے نزدیک سے مقام تبدیل کرکے اور مقام کو جاتی ہے وہ حفظان صحت کے واسطے جاتی ہے نہ کہ سلطان روم کے دھمکانے کو +

برلن ۱۹ مئی۔ پارلیمنٹ جرمن سے یہہ حکم جاری ہوا ہے کہ جو کمیٹی شوشلز والوں کی ہے وہ توڑ دی جاوے اور اُن کے تمام اخبارات بند کر دئے جاویں کیونکہ جس شخص نے شہنشاہ جرمن کو قتل کرنا چاہا تھا وہ اسی کمیٹی کا آدمی تھا +

بمبئی ۲۰ مئی۔ اخبار ٹائمس آف انڈیا کی ایک تار برقی سے معلوم ہوتا ہے کہ گورنمنٹ روس راضی ہے کہ کوئی صورت اتفاق کی نکالی جاوے۔ اب لنڈن میں مشہور ہوگیا کہ کانگرس کا اجماع ہوگا۔ ٹرکی کی حالت بہت ابتر ہوگئی ہے اور روسی فوج پھر قسطنطنیہ کیطرف جاری ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ روس اور ٹرکی کے درمیان پھر از سر نو جنگ شروع ہوگا +

لنڈن ۲۰ مئی۔ روسی سفیر جو قسطنطنیہ میں مقیم ہے اور جنرل ٹاڈلیبن دونوں نے ملکر سلطان روم کو پیغام دیا ہے کہ جو روسی فوج قسطنطنیہ کے اس پاس ہے اُسکے مقامات کا تغیر و تبدل صرف حفظان صحت کے واسطے کیا جاتا ہے اسمیں جنگ کی نیت نہیں ہے۔ کونٹ شوولاف آج صبح کو شہر برلن دار السلطنت جرمن میں پہونچ گئے +

لودیانہ

اتوار کے روز بعد دوپہر کے بڑے زور شور سے اول دھار بارش ہوئی جو غلہ ابھی تک کھیتوں میں پڑا ہے اسکو بہت ہی نقصان ہوا +

منگل کی رات کو بھی متوسط درجہ کی بارش ہوئی مگر بجلی کی چمک اور بادل کی گرج بہت ہی تھی برسات کی تشنیخریاں تو یہہ کچھ ہیں دیکھا چاہئے خاص موسم برسات میں کیا ہوتا ہے +

پرسوں رات کو محلہ گرج نگی میں ایک مہاجن کی دوکان کو نقب لگا اور کسیقدر نقصان ہوا پولیس تحقیقات میں مصروف ہے +

اگو کنجر کو بعلت اغوئی بازدہے عورت دو سال قید اور سو روپیہ جریمانہ کی سزا عدالت سے ہوئی۔ بارہ برس سے عورت کا خاوند تلاش کرتا پھرتا تھا اور جب وہ خبر دیتا تھا تو یہہ کنجر لکھنؤ وغیرہ کیطرف چلا جاتا تھا نور خان سارجنٹ نے ابکے مرتبہ گرفتار کیا اور چالان عدالت ہو کر سزایاب ہوا +

پولیس میں ایک نئے قانون کی رو سے تجویز ہو رہی ہے کہ بٹیر بازی و مرغ بازی کا انسداد کیا جاوے +

محکمہ بندوبست کے بعض بعض ملازمان ڈیرہ جات کی طرف سے آگئے ہیں سنا جاتا ہے کہ یکم جون سے کام جاری ہو جاویگا +

چاول بازار کا فرش یوں تو مدت سے خراب تھا مگر دو چار مرتبہ کی بارشوں نے جو حال میں ہوگئی ہیں اور بھی فرش کو نکما کر دیا معلوم نہیں کہ اسطرف کو ممبران میونسپل کمیٹی یا کسی حاکم کا گذر ہوتا ہے کہ نہیں مگر فرش مذکور کی خبر لیجاویگی تو ضعیفوں اور اندھوں کو ٹھوکریں جواب تھوڑی لگتی ہیں پھر بہت لگا کرینگی +

سنیچر کے روز بتقریب سالگرہ حضور ملکہ معظمہ صبح کے ۷ بجے سے ایک جلسہ ہوگا جسکی کل کیفیت اشتہار سے جو اسی کالم میں درج ہو ظاہر ہے +

پہلے حکم آیا تھا کہ وہ روپیہ جو ۱۸۶۲ء کا سکہ ہے اور اُس پر تصویر بیگم کا جسکے بال موخرانہ میں داخل کرکے اسکے عوض اور روپیہ لیلیوے پرسوں حکم آگیا کہ روپیہ مذکور نہ لیا جاوے اور بدستور سابق چلتا رہے +

اشتہار جلسہ سالگرہ حضور قیصر ہند

ہر خاص و عام کے لئے اشتہار دیا جاتا ہے کہ بتقریب سالگرہ حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند لودیانہ میں ۲۵ مئی ۱۸۷۸ء کو ۷ بجے صبح سے ایک جلسہ بمقام پڑاؤ جسمیں تمام روسا و حکام ضلع لودیانہ شامل ہونگے منعقد کیا جاویگا۔ اور اول اس جلسہ میں سپیچ بتہنیت مبارکبادی حضور ممدوحہ بیان ہوگی اور بعدہ سلامی باجہ ہوکر طلبہ مدارس ضلع لودیانہ کو جنہوں نے سال حال میں امتحان مڈل پاس کیا ہے انعام دیا جاویگا اور بعدش امداد دہندگان پولیس و ملازمان سرکاری و امداد دہندگان درباب جنگ کو انعام تقسیم کیا جاویگا۔ اور جب یہہ سب کچھ ہو چکیگا تو گھوڑ دوڑ و شتر دوڑ و گدھا دوڑ اور آدمیونکی دوڑ ہوگی اور انعام مستحقان دوڑ کو دیا جاویگا اور شام کے وقت آتشبازی مقام پریڈ پولیس پر چھوڑی جاویگی سو ہر ایک شخص کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وقت مقررہ پر حاضر جلسہ ہو کر تماشہ دیکھیں +

دستخط

مسٹر جی۔ ای۔ ویکلفیلڈ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لودیانہ

